



## سوال

کیا حدیث (الحمد للذی اطعمنی ورزقنی) صحیح ہے

## جواب

الحمد للہ

حدیث کے الفاظ :

عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او شرب قال : الحمد للذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین ۔

ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کہتے تھے :

(اس اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور رزق دیا اور مسلمان بنایا) ۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر (3850) ترمذی حدیث نمبر (3457) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے شیخ الاسلام کی کتاب الکلم الطیب میں اس کی تخریج کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اس لیے کہ اس میں راویوں کا اضطراب ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے تہذیب اور اس سے قبل حافظ مزنی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تحفۃ الاشراف (

353/3-354) میں اور ان سے بھی قبل امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے التاریخ الکبیر (1/353-354) میں اور امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے الیوم واللیلۃ (288-

290) میں بیان کیا ہے اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس مسئلہ میں تساہل ہونے کی باوجود اسے حسن نہیں کہا ۔ اھدیکھیں الکلم الطیب تخریج علامہ البانی (189) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مشابہ اور احادیث وارد اور ثابت و صحیح ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور ایک دفع کہا کہ جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو نبی صلی علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے :

الحمد للذی کفانا ، واروانا غیر مکفی ولا مکفور ۔

(تمام تعریفات اللہ کی ہیں جو ہمیں کافی ہو اور جس نے ہمیں پٹ بھر کر کھانا دیا کافی نہ سمجھا گیا اور نہ ہی ناشکری کی گئی)

اور ایک دفع یہ کہا :

الذی ربنا غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی ربنا ۔

(تمام تعریفیں ہمارے رب اور اللہ کے لیے ہیں ، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے اور نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اے ہمارے رب) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (

5459) ۔

ابوالبوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو یہ کہا کرتے تھے :



الحمد للذی اطعم و سقی و سوغ و جعل له مخرجا۔

(تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور اسے آسانی سے ہضم ہونے والا اور اسے باہر نکلنے کا راستہ بنایا)۔

دیکھیں البوداود حدیث نمبر (3851) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے سلسلہ احادیث الصحیحہ حدیث نمبر (2061) میں صحیح کہا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔